



۱۳۳۳ المصطفیٰ درچونگل پبلیشرس



سرشناسہ :	جزایری، سیدحمید، ۱۳۴۲ -
عنوان قرارداد:	درسنامہ علم صرف. اردو
عنوان و نام پدیدآور :	درسنامہ علم صرف (علم صرف ۱)/مولفان سیدحمید جزایری، فرامرز علیزادہ ؛ مترجم ذاکر حسین طاہری.
مشخصات نشر :	قم : مرکز بین المللی ترجمہ و نشر المصطفیٰ ﷺ، ۱۳۹۶.
مشخصات ظاہری :	۳۱۲ ص.: جدول.
شابک :	۹۷۸-۶۰۰-۴۲۹-۱۳۹-۲
وضعیت فہرست نویسی :	فیبا
موضوع :	زبان عربی -- صرف
موضوع :	Arabic language -- Morphology
شناسہ افزودہ :	علیزادہ، فرامرز
شناسہ افزودہ :	طاہری، ذاکر حسین، ۱۹۷۱ - م. مترجم
ردہ بندی کنگرہ :	۱۳۹۶ ۴۰۴۶ ج/۶۱۳۱/PJ
ردہ بندی دیوبی :	۴۹۲/۷۵
شمارہ کتابشناسی ملی :	۴۵۵۸۶۶۵



جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

علم صرف ۱
ترجمہ: ذاکر حسین طاہری
طباعت اول: ۱۳۹۶ش / ۱۳۳۸ق
ناشر: المصطفیٰ ﷺ بین الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر
● چھاپ: نارنجستان ● قیمت: ۱۵۵۰۰۰ ریال ● تعداد: ۳۰۰

ملنے کا پتہ

◀ ایران، قم، خیابان معلم غربی (جنتیہ)، نیش کوچہ ۱۸
تلفن: +۹۸ ۲۵ ۳۷۸۳۷۱۳۳
◀ ایران، قم، بلوار محمدباقر، سدرہ سالاریہ. تلفن: +۹۸ ۲۵ ۳۲۱۳۳۱۰۶
◀ ایران، قم، ساختمان ناشران، طبقہ سوم، پلاک ۳۰۸. تلفن: +۹۸ ۲۵ ۳۷۸۳۲۳۰۲

 <http://buy-pub.miu.ac.ir/>
 <http://pub.miu.ac.ir>

 https://telegram.me/pub_almostafa
 miup@pub.miu.ac.ir

ہم ان افراد کے قدردان اور شکرگزار ہیں کہ جنہوں نے اس کتاب کی تالیف میں مدد فرمائی ہے

علم صرف ۱

تألیف:

سید حمید جزائری
فرامرز علیزادہ

ترجمہ:

ذاکر حسین طاہری



المصطفیٰ ﷺ بین
الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اور ارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندیوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں۔ ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد، منظم، عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔ نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رضوان اللہ تعالیٰ علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اور ارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہئے کہ وہ بلند افکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے، جدید علمی متون تولید کرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اور طلباء کی منظم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے۔ یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے۔

تعلیمی مراکز ایک منظم، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کر سکتے ہیں۔ درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیہ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیر ایرانی طلباء کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قرار دیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

فہرست

۱۹	مقدمہ
۲۱	پہلا سبق: تعریف، موضوع اور فائدہ
۲۱	علم صرف کی تعریف
۲۲	علم صرف کا فائدہ
۲۲	علم صرف کا موضوع
۲۲	کلمے کی تعریف
۲۳	نوٹ
۲۷	دوسرا سبق: کلمے کی بناوٹ
۲۷	تفصیل
۲۷	اصلی اور زائد حروف
۲۷	اسم کی بنا اور بناوٹ
۲۸	فعل کی بنا اور بناوٹ
۲۹	نوٹ
۳۳	تیسرا سبق: وزن
۳۳	وزن کی تعریف
۳۳	وزن کے قواعد
۳۴	نوٹ
۳۷	چوتھا سبق: سالم اور غیر سالم (۱)
۳۷	تفصیل

- ۳۷..... قسم اول: صحیح اور مغل
 ۳۸..... مغل کی اقسام.....
 ۴۱..... پانچواں سبق: سالم اور غیر سالم (۲).....
 ۴۱..... قسم دوم: مہوز اور غیر مہوز.....
 ۴۲..... نوٹ.....
 ۴۲..... قسم سوم: مضاعف اور غیر مضاعف.....
 ۴۲..... نوٹ.....
 ۴۵..... چھٹا سبق: فعل.....
 ۴۵..... تفصیل.....
 ۴۶..... پہلی تقسیم.....
 ۴۶..... فعل کے صیغے.....
 ۴۷..... نوٹ.....
 ۴۷..... صیغوں کا جدول.....
 ۵۱..... ساتواں سبق: اصل فعل.....
 ۵۱..... فعل.....
 ۵۱..... لازم اور متعدی.....
 ۵۲..... فعل لازم کو متعدی بنانے کا طریقہ.....
 ۵۲..... معلوم اور مجہول.....
 ۵۵..... آٹھواں سبق: فعل ماضی.....
 ۵۵..... فعل ماضی.....
 ۵۵..... فعل ماضی معلوم کے صیغے.....
 ۵۷..... نوٹ.....
 ۵۷..... فعل ماضی کے صیغے بنانے کا جدول.....
 ۶۱..... نواں سبق: ماضی معلوم (۲).....
 ۶۱..... ضمیر.....
 ۶۱..... تفصیل.....
 ۶۱..... ضمیر کی تعریف.....

۶۵ دسواں سبق: مضارع معلوم (۱)
۶۵ فعل مضارع
۶۵ مضارع کے صیغے
۶۹ گیارہواں سبق: مضارع معلوم (۲)
۶۹ فعل مضارع ۲
۶۹ نوٹ
۷۰ ثلاثی مجرد کے فعل مضارع معلوم کے صیغوں کی گردان
۷۰ فعل مضارع کے صیغے بنانے کا جدول
۷۵ بارہواں سبق: مضارع معلوم (۳)
۷۵ ضمائر فعل مضارع
۷۵ فعل مضارع کی ضمیریں
۷۶ ثلاثی مجرد کے ابواب
۷۹ تیرہواں سبق: امر معلوم
۷۹ فعل امر
۷۹ فعل امر بنانے کا طریقہ
۷۹ فعل امر مخاطب
۸۰ نوٹ
۸۱ فعل امر کے صیغے بنانے کا جدول
۸۵ چودھواں سبق: فعل مجہول (الف)
۸۵ ماضی مجہول
۸۵ بنانے کا طریقہ
۸۶ ماضی مجہول کے صیغوں کی گردان
۸۶ مضارع مجہول
۸۶ صیغوں کی گردان
۸۶ امر مجہول
۸۷ صیغوں کی گردان
۹۱ پندرہواں سبق: فعل مجہول (ب)
۹۱ نائب فاعل

- ۹۱ فعل لازم کا مجہول
- ۹۲ نوٹ
- ۹۲ نوٹ
- ۹۲ متعدی بہ حرف جر سے ماضی مجہول کی گردان
- ۹۲ متعدی بہ حرف جر سے مضارع مجہول کی گردان
- ۹۳ متعدی بہ حرف جر سے امر مجہول کی گردان
- ۹۴ ماضی میں فاعل کی ضمیریں
- ۹۴ ماضی میں مفعول کی ضمیریں
- ۹۴ مضارع اور امر میں فاعل کی ضمیریں
- ۹۷ سولہواں سبق: مضاعف اور ادغام کے قواعد (الف)
- ۹۷ مضاعف کی تعریف
- ۹۷ ادغام کے شرائط
- ۹۸ ادغام کی اقسام
- ۹۹ ادغام جائز
- ۱۰۳ سترہواں سبق: مضاعف اور ادغام کے قواعد (ب)
- ۱۰۳ ادغام کے قواعد
- ۱۰۳ فعل ماضی معلوم میں ادغام
- ۱۰۳ ماضی معلوم کا جدول
- ۱۰۴ ماضی مجہول میں ادغام
- ۱۰۴ ماضی مجہول کا جدول
- ۱۰۵ فعل مضارع معلوم میں ادغام
- ۱۰۵ فعل امر اور مضارع مجزوم میں ادغام
- ۱۰۵ جدول
- ۱۰۶ فعل مضارع مجہول
- ۱۰۹ اٹھارہواں سبق: مہوز
- ۱۰۹ مہوز کی اقسام
- ۱۰۹ تنخیف قلبی واجب
- ۱۱۰ تنخیف قلبی جائز

۱۱۰	تخفیف حذقی واجب
۱۱۰	تخفیف حذقی جائز
۱۱۰	نوٹ
۱۱۱	فعل ماضی
۱۱۱	فعل مضارع
۱۱۱	فعل امر
۱۱۲	نکتہ
۱۱۵	انیسواں سبق: ہمزہ لکھنے کے قواعد (۱)
۱۱۵	ہمزہ کے قواعد
۱۱۶	کتابت ہمزہ کے قواعد
۱۱۹	بیسواں سبق: ہمزہ لکھنے کے قواعد (۲)
۱۱۹	کتابت ہمزہ کے قواعد
۱۲۳	اکیسواں سبق: متعل الفاء مثال
۱۲۳	تفصیل
۱۲۳	اعلال کی تعریف
۱۲۴	اعلال کی اقسام
۱۲۴	مثال
۱۲۴	مثال کی اقسام
۱۲۴	مثال کے قواعد
۱۲۴	قاعدہ اول
۱۲۵	نوٹ
۱۲۵	قاعدہ دوم
۱۲۵	قاعدہ سوم
۱۲۹	بائیسواں سبق: اجوف (۱)
۱۲۹	اجوف کی تعریف
۱۲۹	اجوف کی اقسام
۱۲۹	اجوف کے قواعد
۱۲۹	پہلا قاعدہ

- ۱۳۰..... دوسرا قاعدہ
- ۱۳۰..... تیسرا قاعدہ
- ۱۳۰..... چوتھا قاعدہ
- ۱۳۰..... نکتہ
- ۱۳۳..... تیسواں سبق: اجوف (۲)
- ۱۳۳..... پانچواں قاعدہ
- ۱۳۳..... چھٹا قاعدہ
- ۱۳۴..... ساتواں قاعدہ
- ۱۳۴..... نوٹ
- ۱۳۷..... چوبیسواں سبق: اجوف (۳)
- ۱۳۷..... اجوف میں فعل ماضی
- ۱۳۷..... ماضی معلوم
- ۱۳۷..... ماضی مجہول
- ۱۳۸..... مضارع معلوم
- ۱۳۸..... مضارع مجہول
- ۱۳۸..... امر معلوم
- ۱۳۸..... امر مجہول
- ۱۴۱..... پچیسواں سبق: معتل، ناقص (۱)
- ۱۴۱..... ناقص کی تعریف
- ۱۴۱..... ناقص کی اقسام
- ۱۴۱..... ناقص کے قواعد
- ۱۴۱..... پہلا قاعدہ
- ۱۴۲..... دوسرا قاعدہ
- ۱۴۲..... تیسرا قاعدہ
- ۱۴۲..... چوتھا قاعدہ
- ۱۴۲..... پانچواں قاعدہ
- ۱۴۳..... چھٹا قاعدہ
- ۱۴۳..... ساتواں قاعدہ

۱۴۷ چھبیسواں سبق: مقتل اللام، ناقص (۲)
۱۴۷ ناقص کے قواعد
۱۴۷ ماضی معلوم
۱۴۷ ماضی مجہول
۱۴۸ مضارع معلوم
۱۴۸ مضارع مجہول
۱۴۸ امر معلوم
۱۴۸ امر مجہول
۱۴۹ ماضی مجہول
۱۴۹ مضارع معلوم
۱۴۹ مضارع مجہول
۱۴۹ امر معلوم
۱۵۰ امر مجہول
۱۵۳ ستائیسواں سبق: لفیف
۱۵۳ لفیف کی تعریف
۱۵۳ لفیف کی اقسام
۱۵۳ لفیف مقرون
۱۵۴ ماضی معلوم
۱۵۴ لفیف مفروق
۱۵۴ مضارع معلوم
۱۵۴ نکتہ
۱۵۷ اٹھائیسواں سبق: قواعد اعلال پہچاننے کا مقصد (۱)
۱۵۷ قواعد اعلال سے آشنائی
۱۵۷ ثقل کے اہم ترین اسباب
۱۵۷ اول: خود حروف علت
۱۵۸ دوم: حروف علت کی نوعیت
۱۵۸ سوم: حروف علت کی جگہ
۱۵۸ چہارم: حروف علت کی حرکت

- ۱۵۸ پنجم: حرکت کی نوعیت
- ۱۵۸ ششم: حروف علت کی حرکت کا نامناسب ہونا
- ۱۵۸ ہفتم: ماقبل کی حرکت کا نامناسب ہونا
- ۱۵۹ نوٹ
- ۱۶۳ اکتیسواں سبق: قواعد اعلال پہچاننے کا مقصد (۲)
- ۱۶۳ قواعد اعلال سے ثقالت کا حل
- ۱۶۳ مندرجہ ذیل مثالوں میں غور فرمائیں
- ۱۶۳ نوٹ
- ۱۶۹ تیسواں سبق: وزن
- ۱۶۹ وزن کی تعریف
- ۱۶۹ کلمے کی اقسام
- ۱۷۱ نوٹ
- ۱۷۵ اکتیسواں سبق: فعل ماضی (۱)
- ۱۷۵ فعل ماضی
- ۱۷۶ فعل ماضی کی حالتیں
- ۱۷۹ بیسواں سبق: فعل ماضی (۲)
- ۱۷۹ ماضی قریب
- ۱۷۹ ماضی قریب بنانے کا طریقہ
- ۱۷۹ ماضی قریب منفی
- ۱۷۹ ماضی بعید
- ۱۸۰ ماضی بعید بنانے کا طریقہ
- ۱۸۰ ماضی منفی بعید
- ۱۸۰ ماضی استمراری
- ۱۸۰ ماضی استمراری بنانے کا طریقہ
- ۱۸۰ ماضی استمراری منفی
- ۱۸۰ پہلی صورت
- ۱۸۰ دوسری صورت

۱۸۳	تینتیسواں سبق: فعل مضارع (۱)
۱۸۳	تفصیل
۱۸۴	پہلی حالت
۱۸۴	دوسری حالت: مضارع منفی
۱۸۴	تیسری حالت: مضارع استفہامی
۱۸۴	حروف استفہام
۱۸۷	چوتیسواں سبق: فعل مضارع (۲)
۱۸۷	چوتھی حالت
۱۸۸	حروف ناصبہ
۱۸۸	صیغوں کی گردان
۱۸۹	نوٹ
۱۸۹	صیغوں کی گردان
۱۹۳	پینتیسواں سبق: فعل مؤنث (۱)
۱۹۳	پانچویں حالت
۱۹۳	نون تاکید کی اقسام
۱۹۴	سالم فعل مؤنث میں لفظی تبدیلیاں
۱۹۴	نکتہ
۱۹۵	صیغوں کی گردان
۱۹۹	چھتیسواں سبق: فعل مؤنث (۲)
۱۹۹	مقدمہ
۱۹۹	معتل فعل مؤنث میں لفظی تبدیلیاں
۱۹۹	(اجوف اور ناقص)
۲۰۰	نکتہ
۲۰۱	فعل مضارع مجہول کی گردان
۲۰۳	سینتیسواں سبق: ثلاثی مزید فیہ (۱)
۲۰۳	تفصیل
۲۰۴	ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ کے درمیان فرق
۲۰۴	ثلاثی مزید فیہ کے مشہور ابواب
۲۰۵	اہم نکات

۲۰۹	اڑتیسواں سبق: ثلاثی مزید فیہ (۲)
۲۰۹	ثلاثی مزید فیہ کے باقی ابواب
۲۱۳	اتنایسواں سبق: باب افعال (۱)
۲۱۳	تفصیل
۲۱۴	صیغوں کی گردان
۲۱۷	چالیسواں سبق: باب افعال (۲)
۲۱۷	لفیف کی گردان
۲۱۸	نوٹ
۲۲۱	اکتالیسواں سبق: باب افعال (۳)
۲۲۱	باب افعال کے معانی
۲۲۱	تعدیہ
۲۲۲	نوٹ
۲۲۲	تعریض
۲۲۲	واجبیت
۲۲۲	فاعل کا زمان، مکان یا عدد میں داخل ہونا
۲۲۳	وقت کا پہنچنا
۲۲۳	مفعول کو صفت پر پانا
۲۲۳	سلب
۲۲۳	نوٹ
۲۲۷	پچاسواں سبق: باب تفعیل (۱)
۲۲۷	باب تفعیل
۲۲۸	صیغوں کی گردان
۲۳۳	تینتالیسواں سبق: باب تفعیل (۲)
۲۳۳	باب تفعیل کے معانی
۲۳۷	چوالیسواں سبق: باب مفاعلہ (۱)
۲۳۷	باب مفاعلہ
۲۳۷	باب مفاعلہ کے اہم نکات
۲۳۸	صیغوں کی گردان

۲۴۳	پہننا لیسواں سبق: باب مفاعله (۲)
۲۴۳	باب مفاعله کے معانی
۲۴۴	نوٹ
۲۴۷	چھیا لیسواں سبق: باب تفاعل (۱)
۲۴۷	تفصیل
۲۴۷	باب تفاعل کے قواعد
۲۴۸	صیغوں کی گردان
۲۵۳	سینٹا لیسواں سبق: باب تفاعل (۲)
۲۵۳	باب تفاعل کے معانی
۲۵۴	نوٹ
۲۵۷	اڑا لیسواں سبق: تَفَعَّلُ (۱)
۲۵۷	تفصیل
۲۵۸	صیغوں کی گردان
۲۵۹	نوٹ
۲۶۳	انچا سواں سبق: تَفَعَّلُ (۲)
۲۶۳	باب تفعّل کے معانی
۲۶۷	چچا سواں سبق: باب اِنْفَعَالِ (۱)
۲۶۷	تفصیل
۲۶۷	باب اِنْفَعَالِ کے قواعد
۲۶۸	نکتہ
۲۷۳	اکیا و نواں سبق: باب اِنْفَعَالِ (۲)
۲۷۳	باب اِنْفَعَالِ
۲۷۳	صیغوں کی گردان
۲۷۴	باب اِنْفَعَالِ کے معانی
۲۷۵	نوٹ
۲۷۷	باد نواں سبق: باب اِنْفَعَالِ
۲۷۷	باب اِنْفَعَالِ

۲۷۷	باب افعال کی خصوصیات
۲۷۸	صیغوں کی گردان
۲۷۸	باب افعال کے معانی
۲۸۱	ترپنواں سبق: باب افعال و باب افعیال
۲۸۱	باب افعال
۲۸۲	صیغوں کی گردان
۲۸۲	دو ابواب کی امتیازی خصوصیات
۲۸۲	باب افعال اور افعیال کے معانی
۲۸۵	چونواں سبق: باب استفعال (۱)
۲۸۵	باب استفعال
۲۸۵	باب استفعال کے اہم نکات
۲۸۶	صیغوں کی گردان
۲۹۱	بچپنواں سبق: باب استفعال (۲)
۲۹۱	تفصیل
۲۹۱	باب استفعال کے معانی
۲۹۵	چھپنواں سبق: رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ
۲۹۵	ابواب رباعی مجرد
۲۹۵	رباعی مجرد
۲۹۵	صیغوں کی گردان
۲۹۶	رباعی مزید فیہ
۲۹۶	رباعی مزید فیہ کا پہلا باب
۲۹۶	باب تفعّل
۲۹۶	صیغوں کی گردان
۲۹۶	باب تفعّل کا معنا
۲۹۹	ستاونواں سبق: رباعی مزید فیہ
۲۹۹	رباعی مزید فیہ کا دوسرا باب
۲۹۹	باب افعیال

۲۹۹	صیغوں کی گردان
۳۰۰	رباعی مزید فیہ کا تیسرا باب
۳۰۰	باب اِفْعَال
۳۰۰	صیغوں کی گردان
۳۰۳	اٹھاونواں سبق: فعل صنای
۳۰۳	فعل صنای
۳۰۳	فعل صنای کی اقسام
۳۰۲	نوٹ
۳۰۷	اُنسٹواں سبق: فعل کا اعراب (معرب اور مبنی)
۳۰۷	فعل معرب و مبنی
۳۰۸	فعل معرب
۳۱۱	مصادر